بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿وَعَدَ ٱللَّهُ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مِنكُمۡ وَعَمِلُواْ ٱلصَّٰلِحَٰتِ لَيَسۡتَخۡلِفَنَّهُمۡ فِي ٱلۡأَرۡضِ كَمَا ٱسۡتَخۡلَفَ ٱلَّذِينَ مِن قَبۡلِهِمۡ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمۡ دِينَهُمُ ٱلَّذِي ٱرۡتَضَىٰ لَهُمۡ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّنۢ بَعۡدِ خَوۡفِهِمۡ أَمۡنٗاۚ يَعۡبُدُونَنِي لَا يُشۡرِكُونَ بِي شَيۡـٔٗاۚ وَمَن كَفَرَ بَعۡدَ ذَٰلِكَ فَأُوْلَٰٓئِكَ هُمُ ٱلۡفَٰسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

منگل، 12 صفر، 1442ھ
29/09/2020
نمبر: 1442/16
پریس ریلیز

مسلمانوں کا خلیفہ افغانستان میں امریکی سلطنت کو دفن کرے گا نہ کہ موجود حکمرانوں کی طرح امریکا سے افغانستان میں طویل قیام کی بھیک مانگے گا

پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ میں ہفتے کے دن شائع ہونے والے اپنے مضمون میں امریکا کو افغانستان سے فوری انخلاء کے حوالے سے خبر دار کیا۔ اس نے امریکا اور افغان طالبان کے درمیان مذاکرات کے حوالے سے ٹرمپ کی درخواست کا ذکر کیا اور کہا کہ پاکستان نے 80 ہزار سے زائد شہریوں اور فوجیوں کی دہشت گردی کے خلاف جنگ میں جانیں قربان کیں۔ ریاست مدینہ کے قیام کی دعویدار باجوہ-عمران حکومت کی منافقت اور اسلام دشمنی ہر گزرتے دن کے ساتھ پاکستان کے مسلمانوں پر واضح ہوتی جارہی ہے۔ عمران خان اور پی ٹی آئی جب تک اپوزیشن میں تھے تو نیٹو سپلائی لائن کے خلاف دھرنے دیتے تھے اور نام نہاد "دہشت گردی" کے خلاف جنگ کو امریکا کی جنگ قرار دیتے تھے مگر آج وہ اُس جنگ میں پاکستان کی "قربانیوں" پر فخر کا اظہار کررہے ہیں۔ اپوزیشن میں عمران خان اور پی ٹی آئی قابض امریکی افواج کے خلاف افغان مسلمانوں کی مزاحمت کو حق بجانب قرار دیتے تھے مگر آج وہ امریکی افواج اور اس کے کٹھ پتلی حکمرانوں کے خلاف لڑنے والوں کو "دہشت گرد" قرار دے رہے ہیں۔ اپوزیشن میں پی ٹی آئی کا موقف تھا کہ وہ امریکا سے ڈکٹیشن نہیں لے گی مگر حکومت میں آنے کے بعد خود عمران خان اس بات کا اعتراف کررہے ہیں کہ 2018 میں ٹرمپ نے خط لکھ کر باجوہ-عمران حکومت کو حکم دیا تھا کہ افغان مجاہدین کو مذاکرات کی میز پر بیٹھایا جائے اور باجوہ-عمران حکومت نے اس حکم پر بغیر کسی ہچکچاہٹ کے عمل کیا۔

اس بات میں کوئی شک وشبہ نہیں کہ امریکا افغانستان میں مٹھی بھر مجاہدین کی ایمانی طاقت، جذبہ جہاد اور شوق شہادت کے سامنے کئی سال قبل ہی جنگ ہار چکا تھا۔ پہلے امریکا نے افغانستان پر حملے کے لیے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت میں موجود غداروں کی معاونت مانگی اور اب جب امریکا افغان مجاہدین کو میدان جنگ میں شکست دینے میں ناکام ہو گیا ہے تو افغانستان میں اپنے قائم کیے ہوئے ریاستی ڈھانچے کو بچانے کے لیے پاکستان کی سیاسی و فوجی قیادت سے مدد مانگ رہا ہے تا کہ امریکی افواج کے انخلاء کے بعد بھی افغانستان میں امریکی موجودگی اور اثرورسوخ برقرار رہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنا بہت ضروری ہے کہ صرف قابض افواج کا انخلاء ہی اصل اور آخری ہدف نہیں ہے بلکہ اس کے بعد امریکا کے قائم کیے ہوئے استعماری ریاستی ڈھانچے کا خاتمہ بھی انتہائی ضروری ہے۔ برِّصغیر کے مسلمانوں نے ایک طویل، زبردست اور قربانیوں سے بھرپور جدوجہد کے بعد برطانوی راج سے چھٹکارا حاصل کیا تھا تا کہ پاکستان میں اسلامی نظامِ حکمرانی قائم کی جائے جس کے بعد مسلمان زندگی کے ہر شعبے میں اسلام کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ لیکن ہم آج 73 سال گزر جانے کے باوجود اسلامی نظام حکمرانی سے محروم ہیں کیونکہ برطانوی راج کا چھوڑا ہوا سیکولر ریاستی ڈھانچہ ختم کر کے اسلامی نظام حکمرانی قائم نہیں کیا گیا۔ لہٰذا جہاں افغانستان سے قابض امریکی افواج کا فوری اور مکمل انخلاء اور امریکا کے فوجی اڈوں کا خاتمہ انتہائی ضروری ہے وہیں امریکی استعماری سیکولر ریاستی ڈھانچے کا خاتمہ بھی اہم ہے ورنہ لاکھوں افغان مسلمانوں کی قربانیاں ضائع چلی جائیں گی۔ اسی لیے پچھلے ہفتے پاکستان میں امریکا کے سفیر ولیم ای ٹوڈ (William E Todd) نے کانگریس کے ایک پینل کے سامنے کہا کہ اس وقت افغان جنگ ختم کرانے میں اسلام آباد کا کردار امریکا کے ساتھ طالبان کی ڈیل کرانے سے بھی زیادہ اہم ہے جو اس نے کامیابی سے ادا کیا تھا۔

ایک مخلص اور غیرت مند حکمران قابض استعماری طاقت سے یہ مطالبہ نہیں کر سکتا ہے کہ وہ افغانستان سے فوری انخلاء نہ کرے۔ جمہوری نظام ایک استعماری کفریہ نظام ہے جس میں سے مخلص اور غیرت مند اسلامی قیادت جنم ہی نہیں لے سکتی۔ لہٰذا نبوت کے نقش قدم پر خلافت کا قیام اولین فریضہ ہے۔ خلیفہ راشد استعماری طاقتوں سے یہ التجاء نہیں کرے گا کہ وہ مسلم علاقوں سے اپنا قبضہ ختم نہ کریں بلکہ وہ مسلم افواج کو جہاد کے لیے حرکت میں لا کر کافر استعماری افواج کو ذلیل ورسوا کر کے اس خطے سے مار بھگائے گا اور سلطنتوں کے قبرستان میں امریکی سلطنت کو دفن کرے گا۔ خلیفہ ایسا کرنے پر مجبور ہو گا کیونکہ یہی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا حکم ہے۔ **وَاقۡتُلُوۡهُمۡ حَيۡثُ ثَقِفۡتُمُوۡهُمۡ وَاَخۡرِجُوۡهُمۡ مِّنۡ حَيۡثُ اَخۡرَجُوۡكُمۡ "اور ان کو جہاں پاؤ قتل کر دو اور جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا ہے وہاں سے تم بھی ان کو نکال دو"** (البقرۃ، 2:191)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrira.org:
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج
http://www.hizb-ut-tahrir.info:
ویب: www.hizb-pakistan.com
انسٹاگرام: https://instagram.com/HTmediaPAK01
ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK04
ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK
پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK
واٹس ایپ نمبر: +967 713 645 449